نبی ﷺ نے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو اسلام کی دعوت دینے کے لیے یمن بھیجا، مگر انہوں نے اسلام قبول نہیں کیا، پھر نبی ﷺ نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو وہاں بھیجا

براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو اسلام کی دعوت دینے کے لیے یمن بھیجا، مگر انہوں نے اسلام قبول نہیں کیا، پھر نبی ﷺ نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو وہاں بھیجا، اور اس بات کا حکم دیا کہ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی واپس لوٹ آئیں الا یہ کہ کوئی ان میں سے علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ وہاں رکنا چاہے تو وہ رک سکتا ہے چناں چہ براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بھی ان لوگوں میں سے تھا جو علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ٹھہر گئے. جب ہم اہل یمن کے بالکل نزدیک پہنچے تو وہ بھی نکل کر ہمارے سامنے آگئے، علی رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر ہمیں نماز پڑھائی پھر انہوں نے ہماری ایک صف بنائی اور ہم سے آگے کھڑے ہوکر ان کو نبی ﷺ کا خط پڑھ کر سنایا، چناں چہ قبیلہ ہمدان کےسارے ہی لوگ مسلمان ہوگئے، علی رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی خدمت میں قبیلہ ہمدان کے مسلمان ہونے (کی خوش خبری) کا خط بھیجا جب نبی ﷺ نے وہ خط پڑھا تو (اللہ تعالی کا شکر بجا لاتے ہوئے) فوراً سجدے میں گر گئے. پھر آپ ﷺ نے سجدے سے سر اٹھا کر قبیلہ ہمدان کو دعا دی کہ ہمدان پر سلامتی ہو، ہمدان پر سلامتی ہو

[حَسَنٌ] [اسے امام بیہقی نے روایت کیا ہے]

حدیث مذکور میں اس بات کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کو جب کبھی کوئی خوشی حاصل ہوتی تو اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے فوراً سجدے ریز ہو جاتے، اسی سلسلے کا ایک واقعہ وہ بھی ہے جو علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ پیش آیا، جب اہل یمن نے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر اسلام لانے سے انکار کردیا تو نبی ﷺ نے انہیں اسلام کی دعوت دینے کے لیے یمن بھیجا اور علی رضی اللہ عنہ نے جب انہیں اسلام کی دعوت دی تو قبیلہ ہمدان کے سارے ہی لوگ مسلمان ہو گیے، پھر انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں قبیلہ ہمدان کے مسلمان ہونے کی خوش خبری کا خط بھیجا تو آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے فوراً سجدے میں گر گئے

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/11246